جنت کی چابی

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod URDU

مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے

جنت کی چابی

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2023 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

جنت کی چابی

پہلی اشاعت .5 مئی 2023۔

کاپی رائٹ ©2023 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

فہرست کا خانہ

فہرست کا خانہ

اعترافات

مرتب کرنے والے کے نوٹس

تعارف

جنت کی چابی

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روزِ آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com پر دی جا سکتی ہیں۔

تعارف

ایمان کی گواہی کے حقیقی معنی پر بحث کی گئی ہے ذیل میں ایک مختصر کتاب ہے جس میں یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے اور آخری ہیں۔ اللہ کے رسول، اعلیٰ۔ اس گواہی کو عملی جامہ پہنانا ہی ایک مسلمان کے کا واحد راستہ ہے ۔ اعلیٰ کردار کے حصول لیے

جامع ترمذی نمبر 2003 میں موجود حدیث کے مطابق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نصیحت فرمائی ہے کہ قیامت کے ترازو میں سب سے وزنی چیز حسن اخلاق ہوگی۔ یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات میں سے ایک ہے جس کی تعریف اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی سورہ نمبر 68 القلم آیت نمبر 4 میں فرمائی ہے:

‘‘اور بے شک آپ بڑے اخلاق کے مالک ہیں۔’’

لہٰذا تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اعلیٰ کردار کے حصول کے لیے قرآن پاک کی تعلیمات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کو حاصل کریں اور اس پر عمل کریں۔

جنت کی چابی

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت سی احادیث ہیں جو بنی نوع انسان کو نصیحت کرتی ہیں کہ جو شخص گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بندے اور آخری رسول ہیں، جہنم کی آگ سے بچ جائیں گے۔ ایسی ہی ایک مثال صحیح بخاری نمبر 128 میں موجود ہے۔

ان احادیث کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص اس گواہی پر ایمان لاتے ہوئے مرے گا وہ یا تو جنت میں جائے گا اور جہنم سے بچ جائے گا یا وہ اپنے گناہوں کی حد تک جہنم میں داخل ہوں گے اور پھر آخرکار جنت میں داخل ہو جائیں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ صحیح بخاری نمبر 7510 میں موجود حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے۔

غور طلب بات یہ ہے کہ جو لوگ جہنم میں داخل ہوئے بغیر جنت میں داخل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں انہیں نہ صرف زبانی طور پر اسلام پر ایمان کا اعلان کرنا چاہیے بلکہ اس کی شرائط اور فرائض کو بھی پورا کرنا چاہیے۔ ایمان کی گواہی بلاشبہ جنت کی کنجی ہے لیکن ایک مخصوص دروازے کو کھولنے کے لیے چابی کو دانتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جنت کی کنجی کے دانت اس کے فرائض اور فرائض ہیں۔ ان کے بغیر معنی، دانتوں کے بغیر چابی، جنت کا دروازہ نہیں کھولے گی۔ یہ بات بہت سی احادیث سے ثابت ہے جو کہ جنت میں داخل ہونے کے لیے اسلام کی شرائط اور فرائض کو پورا کرنے کا تقاضا کرتی ہے۔ مثال کے طور پر صحیح بخاری نمبر 1397 میں موجود ایک حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ گواہی کی تائید اسلام کے ستونوں کی شکل میں ہونے والے اعمال سے ہونی چاہیے، جیسے کہ فرض نماز۔

گواہی کا پہلا حصہ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، یعنی اللہ تعالیٰ ہی واحد ہے جس کی اطاعت لازم ہے اور کبھی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔ جب کوئی اللہ تعالیٰ کو اپنا معبود تسلیم کرتا ہے تو اسے کسی ایسی چیز کی اطاعت نہیں کرنی چاہیے جو اس کی نافرمانی کا باعث بنتی ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی ان کا مالک ہے اور وہ صرف اس کے بندے ہیں۔ لیکن جس

لمحے کوئی ایسی بات مانتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا باعث بنتی ہے تو انہوں نے اس کی وحدانیت پر اپنے اعتقاد کو خراب کر دیا جس کی طرف باب 45 الجثیہ آیت 23 میں اشارہ کیا گیا ہے:

''کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے؟''

قرآن کریم نے مسلمانوں کو متنبہ کیا ہے کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ درحقیقت شیطان کی عبادت کرتا ہے جیسا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر اس کی اطاعت کی ہے۔ باب 36 یاسین، آیت 60:

'' اے بنی آدم کیا میں نے تم کو یہ وصیت نہیں کی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔''

وہ مسلمان جو اپنی خواہشات، دوسروں کی خواہشات اور شیطان کے احکام کو ٹھکرا کر صرف اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہیں، انہوں نے واقعی اللہ تعالیٰ کو اپنا معبود بنا لیا ہے۔ ان مسلمانوں کو دونوں جہانوں میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت عطا کی گئی ہے۔ ان مسلمانوں نے عملی طور پر اسلام کی گواہی کو عملی جامہ پہنایا ہے کیونکہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کے مطابق مخلصانہ عمل کے ساتھ اپنے زبانی اور باطنی دعوے کی تائید کی۔ جب کوئی اپنی روایات کے مطابق عمل کرتا ہے تو اس نے گواہی کے دوسرے پہلو کو پورا کیا ہے، یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور آخری رسول ہیں۔ یہ وہ مسلمان ہیں جن کا ذکر صحیح بخاری نمبر 128 میں موجود حدیث میں ہے۔ اس میں یہ نصیحت کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جہنم کی آگ سے بچائے گا۔

جو شخص زبان سے اسلام کا اعلان کرتا ہے اور باطنی طور پر اسے قبول کرتا ہے وہ بلاشبہ مسلمان ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ان کا سچا ایمان ان کے گناہوں کے حساب سے کم ہو جاتا ہے۔

گواہی پر صحیح معنوں میں عمل کرنے کا ایک پہلو اللہ تعالیٰ سے مخلصانہ محبت کرنا ہے۔ درحقیقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنن ابوداؤد نمبر 4681 میں موجود ایک حدیث میں اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی شخص ان چیزوں سے محبت کرتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور اس سے نفرت کرتا ہے جس سے وہ نفرت کرتا ہے۔ جیسا کہ یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیت تھی، سنن ابن ماجہ نمبر 2333 میں موجود ایک حدیث کے مطابق مسلمانوں کو آپ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔ باب 3 علی عمران، آیت 31:

’’ کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا‘‘۔

اسلامی تعلیمات سے یہ بات واضح ہے کہ جس چیز سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اسے ناپسند کرتا ہے اور جس چیز سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اسے ناپسند کرنا اس بات کی واضح دلیل ہے کہ انسان اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اوپر ان کی اطاعت کرتا ہے۔ یہ رویہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین کو کم کر دیتا ہے۔ درج ذیل آیت سے واضح ہوتا ہے کہ اس ذہنیت کو اختیار کرنا اسلام کی گواہی کے حقیقی عقیدہ سے انحراف ہے۔ باب 9 توبہ آیت 24:

’’ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارے رشتہ دار، وہ مال جو تم نے حاصل کیا ہے، وہ تجارت جس کے زوال کا تمہیں ڈر ہے، اور وہ مکانات جن سے تم خوش ہو، تمہیں اس سے زیادہ محبوب ہیں۔ اللہ اور اس کا رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرتے رہو، پھر انتظار کرو جب تک کہ اللہ اپنا حکم نافذ نہ کر دے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

الله تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے، اپنی خواہشات کے مطابق اس کی عبادت کنارے پر کرتا ہے۔ جو یعنی جب ان پر آسانی ہوتی ہے تو وہ راضی ہو جاتے ہیں لیکن جب ان پر مشکلات آتی ہیں تو غصے میں اس کی اطاعت سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ باب 22 الحج، آیت 11:

"اور لوگوں میں سے وہ ہے جو اللہ کی عبادت ایک کنارے پر کرتا ہے۔ اگر اسے اچھائی چھو جاتی ہے، تو اسے تسلی ملتی ہے۔ لیکن اگر وہ آزمائش میں پڑ جائے تو وہ منہ موڑ لیتا ہے۔ اس نے دنیا اور آخرت کھو دی ہے۔ یہی صریح نقصان ہے۔''

صحیح بخاری نمبر 6502 میں موجود ایک حدیث مسلمانوں کو بتاتی ہے کہ ایمان کی گواہی پر صحیح طریقے سے کیسے ایمان لایا جائے اور اس پر عمل کیا جائے جو کہ اگلے جہان میں جہنم کی آگ سے نقصان پہنچنے سے بچ جائے۔ یہ سب سے پہلے فرض کے فرائض کو ان کی تمام شرائط اور آداب کو پورا کرتے ہوئے صحیح طریقے سے ادا کرنا ہے۔ پھر اس میں رضاکارانہ طور پر اعمال صالحہ کا اضافہ کرنا چاہیے، جن میں سے سب سے افضل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ روایات ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی محبت کا باعث بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان کے جسم کے ہر عضو کو طاقت بخشتا ہے تاکہ وہ صرف اس کی اطاعت کریں۔ یہ سچی اور مخلصانہ اطاعت ایمان کی شہادت کی تکمیل ہے۔ یہ وہ دل ہے جس میں صرف اللہ تعالیٰ کی محبت ہے اور دنیاوی خواہشات اور مادی دنیا کی محبت سے پاک ہے۔ باب 26 اشعرا، آیات 88-89:

''جس دن مال اور اولاد کسی کے کام نہ آئے گی۔ لیکن صرف وہی جو اللہ کے پاس سچے دل کے ساتھ آتا ہے۔"

غور طلب ہے کہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مسلمان گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان سے سچے دل سے توبہ کرتے ہیں جب بھی وہ کم ہی کرتے ہیں۔

نتیجہ اخذ کرنے کے لیے مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسلام کی گواہی کو نہ صرف داخلی اور زبانی طور پر بیان کریں بلکہ اپنے عمل میں بھی اس کا اظہار کریں کیونکہ یہی دنیا میں حقیقی کامیابی اور آخرت میں عذاب سے مکمل طور پر بچنے کا واحد راستہ ہے۔ .

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

400 سے زیادہ مفت ای بکس: https://shaykhpod.com/books/
eBooks/AudioBooks کے لیے بیک اپ سائٹ:
https://archive.org/details/@shaykhpod

شیخ پوڈ ای بکس کے براہ راست پی ڈی ایف لنکس:
https://spebooks1.files.wordpress.com/2024/05/shaykhpod-books-direct-pdf-links-v2.pdf

https://archive.org/download/shaykh-pod-books-direct-pdf-links/ShaykhPod%20Books%20Direct%20PDF%20Links%20V2.pdf

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

آڈیو بکس: https://shaykhpod.com/books/#audio
روزانہ بلاگز: https://shaykhpod.com/blogs/
تصویریں: https://shaykhpod.com/pics/
جنرل پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/general-podcasts/
PodWoman: https://shaykhpod.com/podwoman/
PodKid: https://shaykhpod.com/podkid /
اردو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/urdu-podcasts/
لائیو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/live/

ڈیلی بلاگز، ای بکس، تصویروں اور پوڈکاسٹوں کے لیے گمنام طور پر واٹس ایپ چینل کو فالو کریں:
https://whatsapp.com/channel/0029VaDDhdwJ93wYa8dgJY1t

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں:
http://shaykhpod.com/subscribe

Achieve Noble Character